Official Spokesperson's response to a query on reference to Jammu & Kashmir in the Joint Statement issued by China and Pakistan

March 17, 2020

چین اور پاکستان کی طرف سے جاری مشترکہ بیان میں جموں وکشمیر کے ذکر کرنے سے متعلق سوال پر سرکاری ترجمان کا جواب

17 مارچ، 2020

ایک سوال کے جواب میں سرکاری ترجمان جناب رویش کمار نے کہا،

"ہم پاکستانی صدر کے حالیہ دورہ چین کے بعد چین اور پاکستان کی طرف سے جاری مشترکہ بیان میں جموں وکشمیر کے ذکر کرنے کو مسترد کرتے ہیں۔ جموں وکشمیر کا مرکزی علاقہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ جموں و کشمیر سے متعلق امور بھارت کے داخلی معاملات ہیں۔ ہم چین سمیت دیگر ممالک سے یہ توقع کرتے ہیں کہ وہ ان معاملات پر تبصرہ نہ کریں جو ہندوستان کے اندرونی معاملات ہیں، اور ہندوستان کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کا بھی احترام کریں جس طرح ہندوستان دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتا ہے۔

دوسری طرف بھارت نام نہاد غیرقانونی "چین پاکستان اکنامک کوریڈور" کے ان منصوبوں پر چین اور پاکستان دونوں پر اپنے خدشات پر سختی سے اعتراض کرتا ہے اور ان کو دہرانا چاہتا ہے، جو کہ ہندوستان کی اس سرزمین میں ہے جس پر پاکستان نے 1947 سے غیرقانونی طور پر قبضہ کیا ہے۔ پاکستان کے مقبوضہ جموں وکشمیر میں موجودہ حیثیت کو تبدیل کرنے کے لئے دوسرے ممالک کی طرف سے کسی بھی اقدام کی بھارت بھر پور مخالفت کرتا ہے۔ ہم متعلقہ فریقوں سے اس طرح کی کارروائیوں کو روکنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ایسی غیر قانونی سرگرمیاں بھارت کبھی قبول نہیں کرے گا۔

نئی دہلی

17 مارچ، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release